Nahj Al Israr

خطبہ در معرفت خدا

کتاب الارشاد میں شیخ مفید نے صالح بن کیسان سے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المومنینؑ نے معرفت خدا میں آخری خطبہ میں ارشاد فرمایا۔

اول عبادة اللہ معرفتہ واصل معرفتہ توحیدہ ونظام توحیدہ نفی الصفات عنہ جل ان تحلہ الصفات بشھادة العقول ان کل من حلتہ الصفات فھو مصنوع وشھادة العقول انہ جل جلالہ صانع لیس بمصنوع بصنع اللہ یستدل علیہ وبالعقول یعتقد معرفتہ وبالفکر تثبت حجتہ جعل الخلق دلیلا علیہ فکشف بہ ربوبیتہ ھو الواحد الفرد فی ازلیتہ لا شریک لہ فی الھیتہ ولا ند لہ فی ربوبیتہ بمضادتہ بین الاشیاء المتضادة علم ان لا ضد لہ وبمقارنتہ بین الامور المقترنۃ علم ان لا قرین لہ

خدا کی اول عبادت اس کی معرفت ہے اور اس کی معرفت کی اصل اس کی توحید ہے اور اس کی توحید کا نظام اس سے صفات کی نفی کرنا ہے وہ اس سے بہت عظیم ہے کہ اس کی صفات کی عقلیں گواہی دیں (یعنی سمجھ سکیں) وہ تمام چیزیں جن کی صفات کی عقلیں شہادت دیں وہ سب مصنوع ہیں۔ بہ تحقیق کہ خداوند جل جلالہ صانع ہے مصنوع نہیں ہے اللہ کی صنعتوں سے اس پر دلیل لائی جاتی ہے اور عقول سے اس کی معرفت کا اعتقاد رکھا جاتا ہے اور فکر سے اس کی حجت کو ثابت کیا جاتا ہے اس پر خدا نے مخلوق کو اپنی دلیل قرار دیا جس سے اس کی ربوبیت ظاہر ہوتی ہے ازل سے وہ تنہا اور واحد ہے ہئیت میں اس کا کوئی شریک نہیں اور ربوبیت میں اس کا کوئی مثل نہیں۔ وہ ضد ہے۔ ان اشیاء کی جو آپس میں ایک دوسرے کی ضد ہیں وہ جانتا ہے کہ اس کے مقابلہ میں کوئی نہیں اور آپس میں ایک دوسرے سے مشابہ امور میں اس کو نقارنت یعنی برابری نہیں۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی ساتھی نہیں۔

ونیز آخری خطبہ میں فرمایا:۔

دلیلہ آیاتہ ووجودہ اثباتہ ومعرفتہ توحیدہ وتوحیدہ

اس کی نشانیاں اس کی دلیل ہیں اور اس کا وجود اس کا اثبات ہے اس کی معرفت اس کی توحید ہے اور

www.hubeali.com admin@hubeali.com

تمییزه من خلقه وحکم التمییز
بینونة صفة لا بینونة عزلة
انه رب خالق غیر مربوب مخلوق
کل ما تصور فهو بخلافه
ثم قال ۔ بعد ذلک :۔
لیس باله من عرف بنفسه
هو الدال بالدلیل علیه والمؤدی
بالمعرفة الیه۔
(احتجاج طبرسی)

اس کی توحید یہ ہے کہ اس کو اس کی مخلوق سے علیحدہ
رکھیں اس کو علیحدہ رکھنے کا حکم یہ ہے کہ اس کی صفت
کو اس سے متوصل رکھیں نہ کہ اس کی واحدیت کو بہ تحقیق
کہ وہ پالنے والا اور خالق ہے اور مخلوق کا مربوب نہیں
ہے جو کچھ بھی اس کے متعلق تصور کریں اس کو اس کے
خلاف ہی پاؤ گے۔
اس کے بعد فرمایا :۔
وہ ایسا نہیں ہے کہ جس کے نفس کو کوئی پہچان سکے
.... وہ دلیل کے ساتھ اپنے پر دلالت
کرنے والا ہے اور اپنی معرفت کا عطا کرنے والا ہے۔

خُطبَةُ الوَسِیلَة

الحمد لله الذی اعدم الاوهام
ان تنال الی وجوده وحجب العقول
ان تخیل ذاته لامتناعها من
الشبه والمشاکل بل هو الذی
لا یتفاوت فی ذاته ولا یتبعض بتجزیة
العدد فی کماله فارق الاشیاء لا باختلاف
الاماکن تمکن منها لا علی جهة الحلول
والممازجة وعلمها لا باداة لا یکون
العلم الا بها ولیس بینه وبین
معلومه علم غیره به کان
عالما لمعلومه ان قیل کان فعلی
تاویل ازلیة الوجود وان قیل

تمام حمد خدا کے لئے ہے جس نے اوہام کو نیست ونابود
کر دیا تاکہ اس کے وجود تک پہونچ سکیں اور عقول کو
محجوب کر دیا تاکہ اس کی ذات کو شبہ اور تشاکل جیسے امتناع
سے دور رکھیں وہ ایسی ہستی ہے جس کی ذات میں تفاوت
نہیں ہوتا اور اس کے کمال میں عدد کا تجزیہ نہیں ہوتا
وہ اشیاء کو جدا کرنے والا ہے مگر نہ ان کے اختلاف
اور منشابہت کی بنا پر بلکہ اس بنا پر کہ جو کچھ اس میں تھا
اور ہونے والا ہے ان امور کا علم ابدی ہے علم حاصل
نہیں ہوتا مگر اس کی وجہ سے اس کے اور اس کے معلومات
کے درمیان کوئی ایسا علم نہیں جس کا کوئی غیر عالم ہو یہاں
تک کہ کہا جائے کہ میرا فعل ازلیت وجود کی تاویل ہے
اور کہا جائے کہ میرا فعل ہمیشہ عدم کی نفی کی تاویل ہے۔

لـه بزل فعـلى تاويل نفى العدم -
فسبحانـه تعـالىٰ عـن قـول مـن عبد
سواه واتخذ الـهاً غيره علواً كبيرا
نحمده بالحمد الذى ارتضاه
مـن خلقـهٖ واوجب قبوله على
نفسهٖ واشهد ان لا الـه الّا الله
وحده لا شريك لـه واشهد انّ
محمداً عبده ورسولـه شهادتان
ترفعان القـول وتضاعفان العمـل
خفّ ميزانٌ ترفعان منه وثقل
ميزانٌ توضعان فيهٖ وبهما الفوز
بالجنّة والنجاة من النار والجواز
على الصّراط وبالشهادة تدخلون
الجنّة وبالصلوٰة تنالون الرحمة
فاكثروا من الصّلوٰة على نبيّكم
انّ اللّٰه وملٰئكتهٗ يصلون على
النبّى يا ايها الذين امنوصلّوا
عليه وسلّموا تسليما -

يا ايها النّاس لا شرف اعلىٰ من
الاسلام ولا كرم اعزّ من التقوىٰ
ولا معقل احرز من الورع ولا شفيع
انجح من التوبة ولا لباس اجمل من
العافية ولا وقاية امنع من السّلامة
ولا مال اذهب بالفاقة من الرضىٰ
والقناعة ولا كنز اغنى من القنوع

پس خدائے پاک بندہ کے اس قول کے سوا ہے کہ جو غیر خدا کو خدا قرار دے خدا اس سے بہت بلند اور بڑا ہے پس اس کی حمد ایسی حمد ہے کہ وہ اپنی مخلوق سے راضی ہو جائے اور اس کی ذات پر اس کا قبول کرنا واجب ہو جائے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے وہ واحد ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں یہ دونوں وہ شہادتیں جو عقول کو بلند کرتی ہیں اور عمل کو بڑھاتی ہیں اور اس میزان کو ہلکا کرتی ہیں جو اس کی وجہ سے بلند ہو چکی تھی اور وہ میزان ثقیل ہو جاتی ہے جس میں وہ عمل رکھا جاتا ہے۔ ان دونوں کی وجہ سے جنت حاصل ہوتی ہے اور جہنم سے نجات ملتی ہے اور صراط پر سے گذرنا آسان ہو جاتا ہے۔ اس شہادت کی وجہ جنت میں داخل ہوگے صلوات پڑھنے کی وجہ رحمت کے مستحق ہو جاؤ گے۔ پس اپنے نبیؐ پر کثرت سے درود بھیجو ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں نبیؐ پر اے ایمان لانے والو اس پر صلوات بھیجو اور تسلیم کرو جو حق اس کو تسلیم کرنے کا ہے۔

اے لوگو! کوئی شرف اسلام سے بڑھ کر نہیں۔ کوئی بزرگی تقوی سے بڑھ کر نہیں۔ کوئی معقل پرہیزگاری سے بڑھ کر بچانے والا نہیں۔ توبہ سے بڑھ کر کوئی کامیاب شفیع نہیں۔ عافیت سے بڑھ کر کوئی لباس جمیل نہیں کوئی نگہبان سلامتی سے زیادہ باز رکھنے والا نہیں۔ قناعت پر راضی رہنے سے بڑھ کر کوئی مال نہیں جو محتاجی کو دور کرے قناعت سے بڑھ کر غنی کرنے والا کوئی خزانہ نہیں۔ جس نے

ومن اقتصر على بلغة الكفاف فقد انتظم الراحة وتبوء خفض الدعة وانّ الرغبة مفتاح التعب والاحتكار مطيّة النّصب والحسد آفة الدين، والحرص داع للتقحم فى الذنوب وهو داع الى الحرمان والبغى سائق الى الحين والشرة جامع لمساوی العیوب ورب طمع خائب وامل کاذب ورجاء یؤدّی الى الحرمان وتجارة تئول الى الخسران ومن تورّط فى الامور غیر ناظر فى العواقب، فقد تعرّض لمفضعات النّوائب وبئست القلادة قلادة الذنب الّذين للمومن ٥

قوت لایموت کو کافی سمجھا اس نے راحت کا انتظام اور آرام کو فراہم کر لیا اور اپنی پریشانیوں کے لئے شفقت کی کنجی حاصل کر لی ذخیرہ اندوزی سواری ہے رنج والام کی۔ حسد دین کے لئے آفت ہے اور حرص دعوت دیتی ہے گناہوں میں مبتلا ہونے کی اور محرومی کی اور نافرمانی ہانک لے جاتی ہے ہلاکت کی طرف اور اس کا شر عیوب کے گناہوں کا جامع ہے اکثر ناکام ہونے والے طمع کرتے ہیں اور جھوٹی امید کرتے ہیں جو محرومی کی طرف لے جاتی ہے بڑی ایسی تجارت ہے جو ناکامی کا ذریعہ بنتی ہے۔ آگاہ ہو جاؤ کہ جس نے انجام پر غور کئے بغیر اپنے کو ان امور میں مبتلا کر لیا تو ذلیل کرنے والے مصائب میں گھر گیا اور ان گناہوں کو حاصل کر لیا جو مومن کے خلاف تھے۔

ایها النّاس انّه لاکنز انفع من العلم ولا عزّ ارفع من الحلم ولاحسب ابلغ من الادب ولانسب اوضع من الغضب ولاجمال احسن من العقل ولاقرین شرّ من الجهل ولاسواة اسوا من الکذب، ولاحافظ احفظ من الصمت ولاغائب اقرب من الموت ٥

اے لوگو! بہ تحقیق کہ علم سے بڑھ کر کوئی خزانہ نفع رساں نہیں، حلم سے بلند کوئی عزت نہیں۔ کوئی بزرگی ادب سے بڑھ کر بلیغ نہیں۔ کوئی عداوت غصہ سے بڑھ کر تکلیف دہ نہیں، عقل سے بڑھ کر حسین کوئی جمال نہیں۔ جہل سے بڑھ کر کوئی خراب ہم نشین نہیں۔ جھوٹ سے بڑھ کر کوئی برائی نہیں (کم گوئی) سے بڑھ کر کوئی حفاظت کرنے والا نہیں موت سے زیادہ قریب کوئی غائب نہیں۔

ایها الناس من نظر فی عیب نفسه شغل عن عیب غیره، ومن

اے لوگو! بتحقیق کہ جس نے اپنے نفس کے عیب پر غور کیا۔ دوسروں کی عیب جوئی سے ہٹ گیا جو خدا کی

رضي برزق الله له يأسف على ما في يد
غيره ومن سل سيف البغي قتل
به ومن حفر لأخيه بئراً وقع فيها
ومن هتك حجاب غيره انكشفت عورات
بيته ومن نسي زللـه استعظم زلل
غيره ومن اعجب برأيه ضلّ ومن
استغنى بعقله زل ومن تكبر على
النّاس ذلّ ومن سفه على الناس شتم
ومن خالط العلماء وقر ومن خالط
الانذال حقر ومن حمل نفسه ما لا
يطيق عجز ومن لم يملك لسانه
يندم ومن لا يتعلّم لا يحلم.

ايها الناس انه لا مال هو أ
عود من العقل ولا فقر هو اشدّ
من الجهل ولا واعظ هو ابلغ من
النصح ولا عقل كالتدبير ولا عبادة
كالتفكر ولا مظاهرة اوثق من المشاورة
ولا وحدة اوحش من العجب
ولا ورع كالكف عن المحارم ولا حلم
كالصبر والصّمت ه

ايها الناس ان في الانسان عشر
خصال يظهرها لسانه شاهد يخبر
عن الضمير وحاكم يفصل بين الخطاب
وناطق يرد به الجواب وشافع تدرك
به الحاجة وواصف تعرف به

رضا پر راضی ہو گیا۔ وہ اس پر تاسف نہ کرے گا کہ دوسرے
کو کیا ملا جس نے بغاوت کی تلوار کھینچی خود ہی اس سے
قتل ہوا جس نے اپنے بھائی کے لئے کنواں کھودا اس
میں خود ہی گر پڑا۔ جس نے دوسروں کے راز کو فاش کیا اس
نے اپنے گھر کی عورتوں کو بے پردہ کیا جس نے اپنی لغزشوں
کو بھلا دیا دوسروں کی لغزشوں کو عظیم سمجھ لیا جس نے اپنی
رائے پر گھمنڈ کیا گمراہ ہو گیا جو اپنی عقل سے لاپرواہ ہوا
اس کو لغزش ہو گئی جس نے لوگوں سے تکبر کیا ذلیل ہوا
جس نے لوگوں سے سفاہت کی اس کو گالیاں دی گئیں جو
علماء سے مخلوط ہوا معزز ہوا اور جو کمینوں سے مخلوط ہوا
حقیر ہوا جس نے اتنا بار اٹھایا جس کا متحمل نہ ہو سکتا تھا
وہ عاجز ہو گیا۔

اے لوگو بہ تحقیق کہ وہ مال ہی نہیں جو پناہ مانگے۔
عقل سے کوئی فقر جہل سے بڑھ کر نہیں۔ نصیحت کرنے
والوں سے بڑھ کر کوئی واعظ نہیں۔ تدبیر کے مثل عقل
نہیں۔ تفکر کے مثل کوئی عبادت نہیں۔ مشورہ سے زیادہ وثوق
کوئی مظاہرہ نہیں۔ کوئی تنہائی خود بینی سے بڑھ کر وحشت خیز
نہیں۔ محارم سے بچنے کے مثل کوئی پرہیزگاری نہیں۔ صبر و
خاموشی کے مثل حلم نہیں۔

اے لوگو! بہ تحقیق کہ انسان میں دس خصائل ہیں
زبان دل کی بات کو ظاہر کر کے شاہد بن جاتی ہے۔ حاکم
گفتگو کے دوران فیصلہ کرتا ہے ناطق اس کا جواب
ادا کرتا ہے۔ شافع اپنی حاجت بالیاقت وصف
کرنے والا اشیاء کی معرفت حاصل کر لیتا ہے۔ واعظ

الاشیاء وواعظ ینھی عن القبیح و معز تسکن بہ الاحزان حامد تجلی بہ الضغاین ومونق یلھی الاسماع ۔

ایھا الناس انہ لاخیر فی الصمت عن الحکم کما انہ لاخیر فی القول الجھل ۔

اعلموا ایھا الناس انہ من لم یملک لسانہ یندم ومن لا یتعلم یجھل ومن لا یتحلم لا یحلم ومن لا یرتدع لا یعقل ومن لا یعقل یھن ومن یھن لا یوقر ومن یتوبخ یکتسب مالا من غیر حقہ یصرفہ فی غیرہ اجرہ ومن لا یدع وھو محمود یدع وھو مذموم ومن لم یعط قاعدا منع قائما ومن یطلب العز بغیر حق یذل ومن یغلب بالحق یغلب ومن عاند الحق لزمہ الوھن ومن تفقہ وقر ومن تکبر حقر ومن لا یحسن لا یحمد ۔

ایھا الناس ان المنیۃ قبل الدنیہ والتجلد قبل التبلد والحساب قبل العقاب القبر خیر من الفقر وعمی البصر خیر من کثیر من النظر والدھر

برائیوں سے روکتا ہے۔ تعزیت دینے والا رنج وغم میں تسکین پہونچاتا ہے۔

اے لوگو! جس طرح حکم کے خاموشی میں کوئی بھلائی نہیں۔ اسی طرح جاہل کے بات کرنے میں کوئی بھلائی نہیں۔

اے لوگو جان لو کہ بہ تحقیق جو اپنی زبان پر قابو نہیں رکھتا نادم ہوتا ہے اور جو علم حاصل نہیں کرتا جاہل ہی رہتا ہے۔ جو بردباری سے کام نہیں لیتا حلیم نہیں ہوسکتا جو غور وخوض سے کام نہیں لیتا عقلمند نہیں ہوتا جو عقلمند نہیں ہوتا ذلیل ہوتا ہے جو ذلیل ہوتا ہے اور کسی کی عزت نہیں کرتا اس کی بھی عزت نہیں کی جاتی۔ جو تکلیف اٹھا کر مال ناحق حاصل کرتا ہے اس کے صرف کرنے میں کوئی اجر نہیں پاتا جو (برائیوں کو) نہیں چھوڑتا اور اس کی تعریف کی جاتی ہے وہ دفع کردہ ہے اور وہ مذموم ہے جو آرام کے وقت عطا نہیں کریگا مفلسی میں کیا دے گا جو بغیر حق کے عزت طلب کریگا ذلیل ہوگا۔ جو حق کے ساتھ غالب آتا ہے وہ غالب ہے جس نے حق کی مخالفت کی ضرور ذلیل ہوا جس نے فقہ جانا عزت پائی جس نے تکبر کیا حقیر ہوا۔ جو احسان نہیں کرتا اس کی عزت نہیں کی جاتی۔

اے لوگو! یوم جزا سے پہلے موت برحق ہے عقل سے کام لینا اس کے شل ہونے سے پہلے ورا اپنا حساب کرلینا عذاب قبر سے پہلے قبر کی محتاجی سے بہتر ہے اور آنکھوں کا اندھا ہونا اکثر صاحبان بصارت سے بہتر ہے۔ زمانہ کا ایک دن تیرے

يوم لك ويوم عليك فاصبر فكلا
هما ينحسر۔

ايها الناس اعجب ما في الانسان
قلبه وله مواد من الحكمة واضداد
من خلافها فان سنح له الرجاء
اذله الطمع وان هاج به الطمع
اهلكه الحرص وان ملكه الياس
قتله الاسف وان عرض له الغضب
اشتد به الغيظ وان اسعد بالرضى
التحفظ وان ناله الخوف شغله الحزن
وان اتسع الامر اخذته العزة وفي
استبلته العزة وان اتسع استشعر
الامن استلبته العزة وان جددت
له نعمته اخذته العزة وان
افاد مالاً اطغاه الغنى وان عضته
فاقة يشغله البلاء وان اصابته
مصيبة فضحه الجزع وان اجهده
الجوع قعد به الضعف وان
افرط في الشبع كظته البطنة فكل
تقصير به مضر وكل افراط له مفسد۔

ايها الناس من قل ذل ومن
جاد ساد ومن كثر ماله رءس
ومن كثر حلمه نبل ومن فكر
في ذات الله تزندق ومن اكثر
من شيء عرف به ومن كثر
مزاحه استخف به ومن كثر

فائدے کیلئے ہے اور ایک دن تیرے نقصان کے لئے پس ٹھہر جا کہ بالآخر
دونوں کے لئے حسرت ہی حسرت ہے۔

اے لوگو انسان میں سب سے عجیب چیز اس کا قلب
ہے جس میں حکمت کے مادے اور اجتماع ضدین ہے
اگر اس سے کوئی امید رکھے تو طمع اس کو ذلیل کر دیتی ہے
اس کو طمع کے ساتھ ہیجان میں لائے تو حرص اس کو ہلاک
کر دیتی ہے اور اگر مایوسی گھیر لے تو تاسف اس کو قتل
کر دیتا ہے۔ اگر اس پر غضب عارض ہو تو غیظ اس پر
شدید ہو جاتا ہے وہ اگر رضا کے ساتھ سعادت پاتا
ہے تو تحفظ اس کو بھلا دیتا ہے۔ اگر اس پر خوف طاری
ہوتا ہے تو حزن اس کو مشغول کر لیتا ہے اور اگر اس کا
امر درست ہوتا ہے تو اس کو عزت حاصل ہوتی ہے
اگر وہ کوئی نعمت پاتا ہے تو اس کو عزت حاصل ہوتی ہے
اگر اس کو مال سے فائدہ پہنچتا ہے تو غنیٰ اس کو گمراہ
کرتا ہے اگر فاقہ کشی عارض ہو تو بلائیں اس کو مشغول
کر لیتی ہیں اور اگر اس کو کوئی مصیبت پہنچے تو چیخنے
چلانے لگتا ہے۔ اگر اس پر بھوک وارد ہو تو اس کو
ضعف ہو جاتا ہے۔ اگر شکم سیری بڑھ جاتی ہے تو وہ
اس کو ہلاک کر دیتی ہے۔ ہر تقصیر اس کے لئے مضر ہے
اور ہر زیادتی فساد پیدا کرتی ہے۔

اے لوگو! جس نے قلیل مال پایا وہ ذلیل ہوا
اور جس نے مال میں زیادتی حاصل کی سردار ہوا اور جس
کا مال کثیر ہوا وہ رئیس ہو گیا جس نے ذات خدا میں
تفکر کیا زندیق ہو گیا جس نے کسی چیز کے متعلق کثرت
سے غور کیا اس کی معرفت حاصل کر لی جس نے مزاح میں

ضحكه ذهبت هيبته فمن حسب
من ليس له ادب ان افضل
الفعال صيانة العرض بالمال
ليس من جالس الجاهل بذي
معقول من جالس الجاهل فليستعد
لقيل وقال لن ينجو من الموت
غني بماله ولا فقير لاقلاله۔
ايها الناس لو ان الموت
يشترى لا شتريه من اهل
الدنيا الكرم الابلج واللئيم والمومن۔

ايها الناس ان للقلوب شواهد
تجري الانفس على مدرجة
اهل التفريط وفطنة الوهيم
للموعظ مما يدعوا النفس الى
الحذر من الخطر وللنفوس خواطر
للهوى والعقول تزجر وتنهى و
في التجارب علم مستانف والاعتبار
يقود الى الرشاد وكفاك ادبا لنفسك
ما تكرهه من غيرك وعليك
لاخيك المومن مثل الذي لك عليه
لقد خاطر من استغنى برايه
والتدبير قبل العمل يومنك

نیا ذتی کی اپنے کو خفیف کر لیا جو بہت ہنسا اس کی ہیبت ختم ہو گئی جو بے ادب ہے فاسد ہو گیا۔ افضل ترین فعل یہ ہے کہ مال سے اپنی عزت کو بچائے جاہل کے ساتھ بیٹھنے والا صاحب عقل نہیں ہوتا جاہل کے ساتھ بیٹھنے والے کو قیل وقال کے لئے مستعد ہو جانا چاہیئے۔ نہ ہی مالدار کو موت سے نجات مل سکتی ہے اور نہ فقیر کو اس کے قلت مال کی وجہ۔

اے لوگو! اگر موت خریدی جا سکتی تو اہل دنیا سے نہ ہی کوئی صاحب تدبیر اس کو خریدتا نہ کوئی لئیم اور نہ کوئی مومن۔

اے لوگو قلب کے لئے کچھ گواہ ہیں نفوس اہل تفریط کے درجہ کے لحاظ سے جاری ہوتے ہیں اور مواعظ کے لئے قوت وہمیہ کی تفہیم خطرہ سے بچانے کے لئے نفس کو دعوت دیتی ہے

نفوس کے لئے تدابیر وخواہشات ہیں عقول کا کام ہے کہ برائیوں سے روکے علم تجربوں کی بنا پر رہنمایات کی ابتدا کرتا ہے۔ عادی ہونا ہدایت کی قیادت کرتا ہے۔ تیرے نفس کے لئے ادب کافی ہے جس کو تیرا غیر ناپسند کرتا ہے۔ اور تجھے چاہیئے کہ اپنے مومن بھائی کا ادب کرے اس شخص کے مثل جو تیرا ادب کرتا ہو جو اپنی رائے سے بے پروا ہو اور عمل کرنے سے پہلے تدبیر کرتا ہو تجھ کو ندامت سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص لوگوں کی رائے پر عمل کرے خطا کے مواقع کو پہچان لیتا ہے اور جس نے فضولیات سے اپنے کو روکا اس نے عقلاء کی رائے کے ساتھ برابری کی جس نے اپنی خواہش کو روکا اس نے اپنی قدر کی حفاظت کی جس

من الندم ومن استقبل وجوه
الآراء عرف مواقع الخطاء ومن
امسك عن الفضول عدلت رايه
العقول ومن حصر شهوته فقد
صان قدره ومن امسك لسانه
امنه قومه ونال حاجته وفي
تقلب الاحوال علمُ جواهر الرجال
والايام توضح لك السرائر الكامنة
وليس في البرق الخاطف مستمتع
لمن يخوض في الظلمة ومن عرف
بالحكمة لحظته العيون بالوقار
والهيبة واشرف الغنى ترك المنى
والصبر جنة من الفاقة والحرص
علامة الفقر والبخل جلبابُ المسكنة
والمودة قرابة مستفادة ووصولٌ
معدمٌ خير من جافٍ مكثرٌ
والموعظة كهف لمن وعاها ومن
اطلق طرفه كثر اسفه كم من
عاكف على ذنبه في آخر ايامه ومن
ضاق خلقه مله اهله ومن نال
استطال قلّ ما تصدّقك الامنية
والتواضع يكسوك المهابة وفي
سعة الاخلاق كنوز الارزاق
وقد اوجب الدهر شكره على
من نال سؤله وقل ما ينصفك

نے اپنی زبان کو روکا اس نے اپنی قوم کو مامون کرلیا اور
اپنی حاجت پالی۔ حالات کے بدلنے میں مردوں اور زمانہ
کے جواہر کا علم ہے۔ پوشیدہ اسرار تجھ پر ظاہر ہو جائیں
گے۔ جو شخص تاریکی میں فائدہ حاصل کرنا چاہے وہ برق
خاطف سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کرسکتا۔ جس نے حکمت
کو پہچان لیا اس کی آنکھوں میں ہیبت و وقار کی روشنی
چمک اٹھی بہترین مالداری آرزوؤں کا ترک کرنا ہے صبر
سپر ہے فاقہ کی اور حرص علامت ہے فقر کی بخل محتاجی
کی چادر ہے اور مودت قرابت ہے جس سے فائدہ حاصل
کیا جاسکتا ہے کسی نہ ہونے والی چیز کا پانا خشک و بے
فائدہ کثیر چیز سے بہتر ہے۔ مواعظ خزانے ہیں اس کے
لئے جوان کو محفوظ رکھے۔ جس نے اپنی آبرو کو چھوڑ دیا
اس کی سفاہت بڑھ گئی۔ بہت سے لوگ ہیں جو اپنے آخری
زمانہ میں گوشہ نشین ہو جاتے ہیں جس کا خلق تنگ ہو
اس کے اہل اس سے رنجیدہ رہتے ہیں جس نے کچھ
مال پایا اور اس کو زیادہ سمجھا وہ درحقیقت کم ہے جس
کی تصدیق اس کی آرزوئیں کریں گی اور تواضع تیری ہیبت
کو برابر کردے گی۔ اخلاق کے وسیع ہونے میں رزق کے
خزانے ہیں۔ زمانہ نے ہر شخص پر جس نے اپنی حاجت
پالی اس کا شکر واجب گردانا ہے۔ لوگوں کی زبان بہت کم تیرے
ساتھ انصاف کرتی جس نے شرم کے لباس کو پہن لیا اس کے عیب
لوگوں سے چھپ گئے قول سے اپنے قصد کو آزاد کر
بہ تحقیق کہ جس نے قصد کو آزاد کیا اس پر نفس کی مخالفت
آسان ہو گئی اور اس کی اس کے ذریعہ سے ہدایت ہوئی
جس نے زمانہ کو پہچان لیا وہ استعداد سے غافل نہیں ہوا۔

اللسان ومن كساه الحياء ثوبه
خفي على الناس عيبه تحرّ القصد
من القول فان من تحرّ القصد
خفّت عليه المؤن في خلاف النفس
رشدها من عرف الايام لم يغفل
عن الاستعداد الا ان مع كل جرعة
شرقا في كل اكلة غصصا لا تنال
نعمة الّا بزوال اخرى ولكلّ ذي رمق
قوت لكل حبّة آكل وانت قوت
الموت ۞

اعلموا ايها النّاس انه من مشى
على وجه الارض فانه يصير الى بطنها
واللّيل والنهار يتنازعان في هدم
الاعمار ۞

ايّها الناس كفر النعمة لؤم وصحبة
الجاهل شؤم وانّ من الكرم ليّن
الكلام واياك والخديعة فانها
من خُلق اللّئام ليس كل طالب
يصيب ولا كل غائب يؤوب لا ترغب
فيمن ومن العبادة طهارة اللسان وافشاء
السلام فيك ورُبّ بعيد هو اقرب من
قريب سل عن الرفيق قبل الطريق
وعن الجار قبل الدار الا ومن سرع
في المسير ادركه المقيل واستر عورة
اخيك لما يعلمه فيك اغتفر زلة

آگاہ ہو جاؤ کہ ہر گھونٹ کے لئے اچھو ہے اور ہر نوالہ کے
لئے رکاوٹ ہر جاندار کے لئے جب تک ایک نعمت زائل نہ
ہو دوسری حاصل نہیں ہوتی ہر دانہ کے لئے جو کھایا جاتا ہے
غذا مقرر ہے۔ اور تو موت کی غذا ہے۔

اے لوگو! جان لو کہ ہر زمین پر چلنے والا اس کے
بطن میں جائے گا روز و شب عمر کے فنا کرنے میں ہمیشہ
کوشاں ہیں۔

اے لوگو! کفران نعمت ایک ملامت ہے اور جاہل
کی صحبت اختیار کرنا بدبختی ہے۔ بزرگی یہ ہے کہ نرمی سے
گفتگو کرو۔ دھوکا دینا بدبختوں کے خلق سے ہے۔ یہ
ضروری نہیں کہ ہر طالب ہر چیز پالے اور ہر غائب واپس
آئے اس میں رغبت نہ کر تیرے لئے عبادت میں زبان
کی طہارت اور سلامتی ہے بہت سے بعید ایسے ہیں
جو قریب ترین سے بھی زیادہ قریب ہیں کسی راستہ پر
چلنے سے پہلے اپنے ہم سفر سے اور اپنی ضروریات پوری
کرنے سے پہلے اپنے ہمسایہ سے دریافت کرے (کہ مجھ کو کیا
ضرورت ہے) آگاہ ہو جاؤ کہ تیز چلنے والا آہستہ چلنے والے
کو پا لیتا ہے۔ اپنے بھائی کے ہر راز کو جو تو جانتا ہے
پوشیدہ رکھ۔ اپنے دوست کی لغزش کو اس روز کے
لئے معاف کر دے جس روز تیرا دشمن تجھ پر غالب آجائے
گا جس نے ایسے شخص پر غضب کیا جس میں اس کو مضرت
پہنچانے کی قدرت نہ ہو اس کا حزن طویل ہو جائے گا
اور اس کا نفس عذاب میں مبتلا ہو گا جو اپنے رب سے
ڈرتا رہے گا ظلم سے محفوظ رہے گا جو اپنے کلام میں
کامل ہو گا اس کو فخر کے ساتھ ظاہر کرتا ہے جس نے خیر و شر

من يقلك ليوم يركبك فيه عدوك من غضب على من لا يقدر ان يضره طال حزنه وعذب نفسه من خاف ربه كف ظلمه ومن يرع فى كلامه اظهر فخره ومن لم يعرف الخير من الشر فهو بمنزلة البهيمة ان من الفساد اضاعة الزاد ما اصغر المصيبة مع عظم الفاقة غدا وما تناكرتم الا لما فيكم من المعاصى والذنوب ما اقرب الراحة من التعب والبؤس من التغيير النعيم وما شر بشر بعده الجنة ولا خير بخير بعده النار وكل نعيم دون الجنة محتقر وكل بلاء دون النار عافية وعند تصحيح الضمائر تبد والكبائر وتصفية العمل اشد من العمل وتخليص النية من الفساد اشد على العاملين من طول الجهاد هيهات لولا التقى لكنت ادهى العرب عليكم بتقوى الله فى الغيب والشهادة وكلمة الحق فى الغنى والفقر وبالعدل على الصديق والعدو وبالعمل فى النشاط والكسل والرضى عن الله فى الشدة والرخاء ومن كثر

میں تمیز نہ کی وہ جانوروں کے مثل ہے۔ بہ تحقیق کہ فساد زاد راہ کو ختم کرنا ہے۔ کل یوم قیامت کے حاجات عظیم ہونے کے مقابل ہر مصیبت چھوٹی ہے۔ تم کیا انکار کروگے حالانکہ تمہارے ساتھ معاصی و گناہ ہیں۔ کوئی راحت بہ نسبت تعب کے اور برانگیختگی نعمتوں کے بدل جانے سے زیادہ قریب نہیں کوئی شر جنت کی دوری سے بڑھ کر نہیں

اور کوئی خیر جہنم کی دوری کے خیر سے بہتر نہیں ہر نعمت سوائے جنت کے حقیر ہے اور ہر بلا سوائے جہنم کے عافیت ہے۔ ضمیر کو صحیح کرنے سے ہٹ جانا گناہان کبیرہ کی ابتداء کرتا ہے۔ عمل کی صفائی عمل سے زیادہ مشکل ہے۔ فساد سے نیت کو پاک کرنا عاملین پر طویل جہاد سے زیادہ مشکل ہے۔ افسوس (کہ کوئی نہیں سمجھتا) اگر مجھے تقویٰ کا خیال نہ ہوتا تو میں عرب کا چالاک ترین انسان ہوتا۔ تمہیں چاہیئے کہ امور غیب اور ادائی شہادت میں اور کلمۂ حق کے بارے میں جس پر رضا حاصل ہو اور تونگری و فقر میں غضب و قصد میں اور

دوست و دشمن سے عدل کرنے میں اور شادمانی و کسل مندی میں عمل بجا لانے میں خدا سے ڈرو۔ اور تقویٰ اختیار کرو جس نے زیادہ کلام کیا زیادہ خطاؤں کا مرتکب ہوا اور جس نے زیادہ خطائیں کیں اس کی حیا کم ہوگئی جس کی حیا گھٹ گئی اس کی پرہیزگاری کم ہوگئی جس کی پرہیزگاری کم ہوگئی اس کا قلب مرگیا۔ جس کا قلب مرگیا وہ جہنم

كلامه كثر خطأوه ومن كثر خطأوه
قلّ حياؤه ومن قلّ حياؤه قلّ ورعه
ومن قلّ ورعه مات قلبه ومن
مات قلبه دخل النار ومن تفكر
اعتبر ومن اعتبر اعتزل ومن
اعتزل سلم ومن ترك الشهوات
كان حرّا ومن ترك الحسد كانت
له المحبّة عند الناس عز المؤمن
غناه عن النّاس القناعة مال لا
ينفد ومن اكثر ذكر الموت رضي
من الدنيا باليسير ومن علم ان كلامه
شرح من عمله قل كلامه الّا فيما
ينفعه العجب يخاف العقاب
فلا يكف ويرجوا الثواب ولا يتوب
والعمل بعد الفكر تورث نورا
وان الغفلة ظلمة والجهالة
ضلالة والسعيد من وعظ
بغيره والادب خير قرين ليس
مع قطيعة الرحم نماء ولا مع
الفجور غنى العافية عشرة
اجزاء تسعة منها في الصمت الا
بذكر الله وواحد في ترك
مجالسة السفهاء راس العلم
الرفق وآفته الخرق ومن كنوز
الايمان الصبر على المصائب والعفاف

میں داخل ہوگا جس نے تفکر کیا نصیحت حاصل کی اور
جس نے نصیحت حاصل کی گوشہ نشینی اختیار کی جس نے
گوشہ نشینی اختیار کی آفات سے بچا جو شریف الاصل
تھا خواہشات کو ترک کیا۔ جس نے حسد کو ترک کیا
لوگ اسے چاہنے لگے۔ مومن کی عزت اس میں ہے
کہ لوگوں سے مستغنی رہے۔ قناعت ایسا مال ہے جو
ختم نہیں ہوتا۔ جو موت کو زیادہ یاد کرے گا دنیا
کی تھوڑی سی چیز پر بھی راضی رہے گا۔ جو اپنے
کلام کو اپنے عمل کی بہ نسبت بڑا جانے گا وہ کلام
کم کرے گا۔ تعجب ہے اس شخص پر جو عقاب
خدا سے خائف ہو کر بھی گناہ ترک نہیں کرتا
و نیز اس پر جو خدا سے امید ثواب رکھتا ہے
مگر معاصی سے توبہ نہیں کرتا۔ فکر پر عمل کرنا
نور کا وارث بناتا ہے اور غفلت ظلمت میں
پہونچاتی ہے۔ جہالت گمراہی ہے۔ نیک بخت
وہ ہے جو غیروں سے نصیحت حاصل کرے۔
بہترین میراث اور اچھے اخلاق بہترین ساتھی ہیں
قطع رحم سے نہ کوئی فائدہ حاصل ہوگا اور نہ
فسق و فجور سے۔ عافیت کی بے نیازی کے دس (۱۰)
اجزاء ہیں ان میں سے نو خاموشی میں ہیں آگاہ ہو
جاؤ کہ ان میں سے ایک ذکر خدا ہے اور ایک
کم عقلوں کے ساتھ مجالست ترک کرنا ہے۔
حسن سلوک علم کی سربلندی ہے اور بیوقوفوں
کے لئے آفت ہے اور ایمان کے خزانہ سے ہے
عقاب و مصائب پر صبر فقر کی زینت ہے

زینة الفقر والشکر زینة الغنی
کثرة الزیارة تورث الملالة
والطمانیة قبل الخبرة ضد
الحزم واعجاب المرء بنفسه یدل
علی ضعف عقله لاتؤیس مذنباً
فکم من عاکف علی ذنبه ختم
له بخیر وکم من مقبل علی
عمله مفسد فی آخر عمره صائر
الی النار بئس الزاد الی المعاد العدوان
علی العباد طوبی لمن اخلص لله
عمله وعلمه وحبه وبغضه
واخذه وترکه وکلامه وصمته
وفعله وقوله لایکون المسلم
مسلماً حتی یکون ورعاً ولن یکون
ورعاً حتی یکون زاهداً ولن یکون
زاهداً حتی یکون حازماً ولن یکون
حازماً حتی یکون عاقلاً وما العاقل
الا من عقل عن الله وعمل للدار
الاخرة وصلی الله علی محمد النبی
وعلی اهلبیته الطیبین ۵

(بحار الانوار ج ۷ ص ۱۶۹، روضۃ الکافی
تحف العقول، مستدرک)

اور ادائی شکر غنی کے لئے زینت ہے۔
ملاقاتوں کی کثرت رنجش کی باعث ہوتی ہے۔
کسی بات کے جاننے سے پہلے اظہار طمانیت احتیاط
کے خلاف ہے کسی کا اپنے نفس سے راضی رہنا اس
کی عقل کے ضعف پر دلالت کرتا ہے۔ گناہ گار
کے لئے مایوسی نہیں بہت سے گوشہ نشین جنہوں
نے اپنی دانست میں اپنے گناہوں پر نیکیوں کی
مہر لگا دی تھی اور بہت سے اپنے اعمال کے
مقبل[1] آخر عمر میں مفسد بن گئے یہ سب جہنم میں
جانے والے ہوں گے۔ بندگان خدا پر ظلم و ستم کرنے
کی وجہ ان کا زاد آخرت بہت ہی برا ہے۔ اس
شخص کے لئے خوش خبری ہے جس نے اپنے علم و
عمل، حب و بغض، ترک و اختیار، کلام و خاموشی
اور فعل و قول کو اللہ کے لئے خالص کیا کوئی مسلمان
مسلمان نہیں رہ سکتا۔ جب تک کہ وہ پرہیزگار نہ ہو
اور پرہیزگاری حاصل نہیں ہوتی جب تک کہ زہد نہ
ہو۔ کوئی زاہد نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس میں
انجام بینی نہ ہو۔ کوئی عاقبت اندیش نہیں ہو سکتا جب
تک کہ وہ عاقل نہ ہو۔ عاقل کون ہے سوائے اس کے جس
نے اللہ کے ساتھ تدبر سے کام لیا ہو اور دار آخرت کیلئے عمل کیا
ہو اللہ رحمت نازل کرے محمد نبیؐ پر اور انکے پاک اہلبیت پر۔

ع۱ : مقبل = خدا کا حکم قبول کرنے والا